سندھ ایکٹ نمبر VI مجریہ ۲۰۰۸
SINDH ACT NO.VI OF 2008
شہید محترمہ بینظیر بھٹو میڈیکل یونیورسٹی لاڑکانہ ایکٹ، ۲۰۰۸
THE SHAHEED MOHTARMA BENAZIR BHUTTO MEDICAL UNIVERSITY LARKANA ACT, 2008

(CONTENTS) فہرست

(Preamble) تمہید

(Sections) دفعات

۱۔ مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

۲۔ تعریف

Definitions

۳۔ ہیئت

Incorporation

۴۔ یونیورسٹی کے اختیار اور کام

Powers and functions of the University

۵۔ یونیورسٹی سارے درجات، طبقات وغیرہ کے لیئے کھلی ہوگی

University open to all classes, creeds, etc

۶۔ یونیورسٹی میں تدریس

Teaching at the University

۷۔ یونیورسٹی کے عملدار

Officers of the University

۸۔ چانسلر

Chancellor

۹ ۔ سینیٹ سے برطرفی

Removal from the Senate

۱۰۔ وائس چانسلر

Vice Chancellor

۱۱۔ وائس چانسلر کی تقرری اور برطرفی

Appointment and removal of the Vice Chancellor
۱۲۔ رجسٹرار
Registrar
۱۳۔ خزانچی
Treasurer
۱۴۔ امتحانات کا کنٹرولر
Controller of Examinations
۱۵۔ اتھارٹیز
Authorities
۱۶۔ سینیٹ
Senate
۱۷۔ سینیٹ کے اختیارات اور کام
Powers and Functions of the Senate
۱۸۔ معائنہ
Visitation
۱۹۔ سنڈیکیٹ
The Syndicate
۲۰۔ سنڈیکیٹ کے اختیارات اور ذمیداریاں
Powers and duties of Syndicate
۲۱۔ اکیڈمک کاؤنسل
Academic Council
۲۲۔ اکیڈمک کاؤنسل کے اختیارات اور کام
Powers and functions of the Academic Council
۲۳۔ ریپریزنٹیشن کمیٹیز
Representation Committees
۲۴۔ کچھ اتھارٹیز کی طرف سے کمیٹیوں کی تقرری
Appointment of committees by certain Authorities
۲۵۔ اسٹیچوٹس
Statutes
۲۶۔ ضوابط
Regulations

۲۷۔ اسٹیچوٹس اور ضوابط کی ترمیم اور منسوخی
Amendment and repeal of statutes and regulations
۲۸۔ قواعد
Rules
۲۹۔ یونیورسٹی فنڈ
University Fund
۳۰۔ آڈٹ اور اکاؤنٹس
Audit and Accounts
۳۱۔ سبب بتانے کا موقعہ
Opportunity to show case
۳۲۔ سنڈیکیٹ کو اپیل اور اس کی طرف سے نظرثانی
Appeal to and review by the Syndicate
۳۳۔ یونیورسٹی کی ملازمت
Service of the university
۳۴۔ فوائد اور انشورنس
Benefits and insurance
۳۵۔ اتھارٹیز کے میمبرز کے عہدے کی مدت کی شروعات
Commencement of term of office of members of Authorities
۳۶۔ اتھارٹیز میں عارضی آسامیوں پر بھرتی
Filling of Casual Vacancies in authorities
۳۷۔ اتھارٹیز کی تشکیل میں خامیاں
Flaws in the constitution of Authorities
۳۸۔ اتھارتیز کی کارروایاں آسامیوں کی وجہ سے غیر موثر ہونا
Proceedings of the Authorities and invalidated by vacancies
۳۹۔ فرسٹ اسٹیچوٹس اور ضوابط
First Statutes and regulations
۴۰۔ رکاوٹیں ہٹانا
Removal of difficulties
۴۱۔ ضمانت

Indemnity

۴۲۔ سرکار کو سرکاری ملازمت، دوسری یونیورسٹیز یا تعلیمی اور تحقیقی اداروں کے ملازمین کی یونیورسٹی میں تقرری کی اجازت کا اختیار

Power to allow appointment of employees of Government, other universities or educational or research institutions to the University

سندھ ایکٹ نمبر VI مجریہ ۲۰۰۸

SINDH ACT NO.VI OF 2008

شہید محترمہ بینظیر بھٹو میڈیکل یونیورسٹی لاڑکانہ ایکٹ، ۲۰۰۸

THE SHAHEED MOHTARMA BENAZIR BHUTTO MEDICAL UNIVERSITY LARKANA ACT, 2008

[۱۸ اکتوبر ۲۰۰۸]

ایکٹ جس کے ذریعے شہید محترمہ بینظیر بھٹو میڈیکل یونیورسٹی لاڑکانہ قائم کی جائے گی۔

تمہید (Preamble)

جیسا کہ شہید محترمہ بینظیر بھٹو میڈیکل یونیورسٹی لاڑکانہ قائم کرنا مقصود ہے؛

اس کو اس طرح بنا کر نافذ کیا جائے گا:

باب-I

شروعاتی

Chapter-I

Preliminary

مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

۱۔ (۱) اس ایکٹ کو شہید محترمہ بینظیر بھٹو میڈیکل یونیورسٹی، لاڑکانہ ایکٹ، ۲۰۰۸ کہا جائے گا۔

(۲)یہ فی الفور نافذ ہوگا۔

تعریف

Definitions

۲۔ اس ایکٹ میں جب تک کچھ مضمون اور مفہوم کے متضاد نہ ہو، تب تک:

(i) "اکیڈمک کاؤنسل" سے مراد یونیورسٹی کی اکیڈمک کاؤنسل؛

(ii) "الحاق شدہ کالج" سے مراد یونیورسٹی سے الحاق شدہ کالج لیکن اس کی طرف سے سنبھالا یا چلایا نہ جائے؛

(iii) "اتھارٹی" سے مراداس ایکٹ کے تحت بیان کردہ یا تشکیل دی گئی یونیورسٹی کی اتھارٹیز میں سے کوئی ایک؛

(iv) "چانسلر" سے مراد یونیورسٹی کا چانسلر؛

(v) "کالج" سے مراد ایک تشکیل دیا گیا کالج یا الحاق شدہ کالج؛

(vi) "کمیشن" سے مراد ہائیر ایجوکیشن کمیشن؛

(vii) "تشکیل دیا گیا کالج" سے مراد کالج جو یونیورسٹی کی طرف سے سنبھالا یا انتظام کیا جائے؛

(viii) "ڈین" سے مراد فیکلٹی کا سربراہ؛

(ix) "شعبہ" سے مراد بیان کردہ طریقہ کار کے تحت یونیورسٹی کا سنبھالا ہوا، زیر انتظام یا پہچان دیا گیا تدریسی شعبہ؛

(x) "ڈائریکٹر" سے مراد یونیورسٹی کی طرف سے تشکیل دیئے گئے ادارے کے طور پر قائم کردہ ادارے کا سربراہ؛

(xi) "فیکلٹی" سے مراد یونیورسٹی کی فیکلٹی؛

(xii) "حکومت" سے مراد حکومت سندھ؛

(xiii) "بیان کردہ" سے مراد قوانین، ضوابط اور قواعد میں بیان کردہ؛

(xiv) "پرنسپال" سے مراد کالج کا سربراہ؛

(xv) "ریپریزنٹیشن کمیٹی" سے مراد اس ایکٹ کے تحت تشکیل دی گئی ریپریزنٹیشن کمیٹی؛

(xvi) "ریویو پینل" سے مراد اس ایکٹ کی گنجائشوں کے تحت چانسلر کی طرف سے تشکیل دیا گیا ریویو پینل؛

(xvii) "جانچ کمیٹی" سے مراد اس ایکٹ کے تحت تشکیل دی گئی جانچ کمیٹی؛

(xviii) "سینیٹ" سے مراد یونیورسٹی کی سینیٹ؛

(xix) "قانون، ضوابط اور قواعد" سے مراد اس ایکٹ کے تحت ترتیبوار تشکیل دیئے گئے قوانین، ضوابط اور قواعد؛

(xx) "سنڈیکیٹ" سےمراد یونیورسٹی کی سنڈیکیٹ؛

(xxi) "استاد" جس میں شامل ہیں یونیورسٹی یا کالج کی طرف سے ڈگری، آنرس یا پوسٹ گریجوئیٹ کلاسز کے لیئے کل وقتی مقرر کردہ پروفیسر، ایسوسی ایٹ پروفیسر، اسسٹنٹ پروفیسر اور لیکچرر اور ایسے دوسرے افراد جو ضوابط میں استاد کے طور پر واضح کیئے جائیں؛

(xxii) "یونیورسٹی" سے مراد اس ایکٹ کے تحت قائم کردہ شہید محترمہ بینظیر بھٹو میڈیکل یونیورسٹی لاڑکانہ اور ڈگر دینے والا ادارہ ہوگی؛

(xxiii) "یونیورسٹی استاد" سے مراد یونیورسٹی کی طرف سے مقرر کردہ یا تنخواہ پے رکھا گیا ایک کل وقتی استاد یا یونیورسٹی کی طرف سے اس طرح پہچان دیا گیا؛ اور

هیئت
Incorporation

(xxiv) "وائس چانسلر" سے مراد یونیورسٹی کا وائس چانسلر۔

باب -II
یونیورسٹی
Chapter-II
The University

۳۔ (۱) اس ایکٹ کی گنجائشوں کے تحت شہید محترمہ بینظیر بھٹو میڈیکل یونیورسٹی لاڑکانہ قائم کی جائے گی۔

(۲)یونیورسٹی مشتمل ہوگی:

(i) چانسلر؛

(ii) وائس چانسلر؛

(iii) سینیٹ کے میمبرس؛

(iv) یونیورسٹی کی اتھارٹیز کے میمبرس؛

(v) سارے یونیورسٹی اساتذہ اور شاگرد؛ اور

(vi) یونیورسٹی کے عملے کے دوسرے سارے عملدار اور میمبرس۔

(۳)یونیورسٹی شہید محترمہ بینظیر بھٹو میڈیکل یونیورسٹی لاڑکانہ کے نام سے ایک باڈی کارپوریٹ ہوگی، جس کو حقیقی وارثی اور عام مہر ہوگی اور مذکورہ نام سے کیس کر سکے گی اور اس پر کیس ہو سکے گا۔

(۴)یونیورسٹی دونو اقسام کی منقولہ اور غیر منقولہ جائیداد حاصل کرنے، لیز پر لینے، فروخت کرنے یا دوسری صورت میں کسی منقولہ یا غیر منقولہ جائیداد کو منتقل کرنے کے لیئے مجاز ہوگی، جو اس میں شامل ہو یا اس کی طرف سے حاصل کی گئی ہو۔

یونیورسٹی کے اختیار اور کام

(۵)جب تک کچھ وقتی طور پر نافذ کسی قانون کے متضاد نہ ہو یونیورسٹی کو اکیڈمک، مالیاتی اور انتظامی اختیارات ہوں گے، بشمول ایسی شرائط و ضوابط کے تحت عملدار، استاد اور

Powers and functions of the University

دوسرے ملازم بھرتی کرنے کے، اس ایکٹ کے تحت یا کمیشن کے ذریعے جیسے بیان کیا گیا ہو، خاص طور پر اور یونیورسٹی کو قانون کے تحت ملے ہوئی اختیارات سے تضاد کے علاوہ حکومت یا کوئی اتھارٹی یا حکومت کی طرف سے مقرر کردہ آڈیٹر کو یونیورسٹی کی سالانہ بجٹ میں سینیٹ کی طرف سے منظور کردہ وسائل کو جاری کرنے والی پالیسی پر سوال اٹھانے کا اختیات نہیں ہوگا۔

(٦)کسی بھی قسم ساری جائیداد، حق اور واسطے جو چانڈکا میڈیکل کالج، لاڑکانہ، چانڈکا ڈینٹل کالج لاڑکانہ، غلام محمد مہر میڈیکل کالج سکھر، گمبٹ انسٹیٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز، گمبٹ اور ان کی طرف قانونی طور پر بقایاجات بھی یونیورسٹی کی طرف منتقل ہو جائیں گی۔

(٧)چانڈکا میڈیکل کالج لاڑکانہ، چانڈکا ڈینٹل کالج لاڑکانہ، غلام محمد مہر میڈیکل کالج سکھر، گمبٹ انسٹیٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز، گمبٹ میں ملازمت کرنے والے سارے افراد کسی بھی حیثیت میں ہوں، اس ایکٹ کے نافذ ہونے کے فوری بعد، اگر کچھ کسی قانون اور شرائط و ضوابط کے خلاف نہ ہو، ان کی ملازمت ایسی شرائط و ضوابط کے تحت میونیورسٹی کو منتقل ہو جائے گا، جیسے بیان کیا گیا ہو:

بشرطیکہ ایسے شرائط و ضوابط ان کے تبادلہ سے پہلے ملنے والے شرائط و ضوابط سے کم فائدہ مند نہیں ہوں گے۔

(٨)دفعہ ٣ کی ذیلی دفعہ (٧) کے تحت یونیورسٹی کی طرف تبادلہ کیا گیا کوئی شخص، بشمول اس شخص کے، جو تبادلہ کیا گیا ہو لیکن وہ یونیورسٹی میں حاضر نہ ہوا ہو، وہ محکمہ صحت، حکومت سندھ میں ملازمت پر تسلیم کیا جائے گا۔

(۹)ذیلید فعہ (۸) میں آنے والے آپشن پر عمل کیا جائے گا اور وہ یونیورسٹی شروع ہونے کے نوے دن کے اندر حکومت کو جمع کرایا جائے گا اور اس طرح عمل میں لایا گیا آپشن حتمی ہوگا۔

(۱۰)ذیلی دفعہ (۹) میں بیان کردہ آپشن ملنے پر حکومت تبادلہ کر سکتی ہے یا جیسے معاملہ ہو، اس متعلقہ فرد کو محکمہ صحت، حکومت سندھ میں ملازمت جاری رکھنے کی اجازت دے سکتی ہے۔

۴۔یونیورسٹی کو مندرجہ ذیل اختیارات اور کام حاصل ہوں گے، جو حکومت کی طرف سے وقتاً فوقتاً بیان کردہ ضابطے اور ہدایات کے تحت استعمال کیئے اور سرانجام دیئے جائیں گے:

(i)تدریس کی ایسی شاخوں میں تعلیم فراہم کرنا، جیسے وہ مناسب سمجھے اور معلومات کے اضافے اور ترقی کے لیئے گنجائشیں بنانا، جیسے وہ طے کرے؛

(ii)پڑھائی کے کورس بیان کرنا اور تحقیق کرنا، جیسے وہ طے کرے؛

(iii)داخلا دینا اور امتحان لینا اور ان افراد کو جنہوں نے مذکورہ شرائط کے تحت داخلا لی ہو اور امتحان پاس کیئے ہوں ان کو ڈگریز، ڈپلوماز، سرٹیفکیٹس اور دوسرے تعلیمی اعزاز دینا؛

(iv)یونیورسٹی کے عملداروں، اساتذہ اور دوسرے ملازمین کی ملازمت کے شرائط و ضوابط بیان کرنا اور ایسے شرائط و ضوابط بنانا جو عام سرکاری ملازمین کے لیئے نافذ شرائط و ضوابط سے مختلف ہوں؛

(v)جہاں ضروری ہو افراد کو کانٹریکٹ بنیادوں پر مخصوص عرصے کے لیئے مقرر کرنا اور ان کی مقرری کے قواعد بیان کرنا؛

(vi)منظور شدہ افراد کو اعزازی ڈگریاں یا دوسرے اعزاز دینا، جیسے بیان کیا گیا ہو؛

(vii)ایسے افرادکو تعلیم دینا اور سرٹیفکیٹ اور ڈپلوماز دینا جو یونیورسٹی کے شاگرد نہ ہوں؛

(viii)یونیورسٹی کے درمیاں اور دوسری یونیورسٹیز، تعلیمی اداروں اور تحقیقی تنظیموں کے درمیاں، ملک کے اندر اور ملک کے باہر شاگردوں اور اساتذہ کے ادلا بدلی کے پروگرام تشکیل دینا؛

(ix)شاگردوں اور الومنی کو کیریئر کاؤنسلنگ اور جاب سروسز فراہم کرنا؛

(x)الومنی سے رابطے برقرار رکھنا؛

(xi)فنڈ جمع کرنے کے منصوبوں کو ترقی دلانا اور عمل درآمد کرنا؛

(xii)یونیورسٹی کی فیکلٹی کی تعلیمی ترقی کو فروغ دلانا اور مدد کرنا؛

(xiii)ایسے افراد کو ڈگریاں دینا جنھوں نے بیان کردہ شرائط کے تحت آزادانہ تحقیق کی ہو؛

(xiv)تعلیمی اداروں کو بیان کردہ شرائط کے تحت الحاق دینا یا الحاق ختم کرنا؛

(xv)الحاق شدہ یا الحاق چاہنے والے کالجوں یا دوسرے تعلیمی اداروں کی جانچ پڑتال کرنا؛

(xvi)دوسری یونیورسٹیز یا تربیت کی جگہوں پر پاس کردہ امتحانات یا پڑھائی کے گذارے ہوئے عرصہ کو یونیورسٹی کے امتحانات کی پڑھائی کے عرصہ کے برابر قبول کرنا یا ایسی منظوری کو رد کرنا؛

(xvii)دوسری یونیورسٹیز اور اتھارٹیز سے اس طرح اور ایسے مقاصد کے لیئے تعاون کرنا جیسے وہ طے کرے؛

(xviii)پروفیسرشپس، ایسوسی ایٹ پروفیسرشپس، اسسٹنٹ پروفیسرشپس اور لیکچرر شپس اور دوسری آسامیاں پیدا کرنا اور اس سلسلے میں افراد مقرر کرنا؛

(xix)تحقیق، ترقی، انتظامی اور دوسرے متعلقہ

یونیورسٹی سارے درجات، طبقات وغیرہ کے لیئے کھلی ہوگی
University open to all classes, creeds, etc

یونیورسٹی میں تدریس
Teaching at the University

مقاصد کے لیئے آسامیاں پیدا کرنا اور اس سلسلے میں افراد مقرر کرنا؛

(xx)یونیورسٹی کی مراعات میں داخل شدہ کالجوں یا تعلیمی اداروں کے تدریسی عملے کے منتخب میمبران کو پہچان دینا یا ایسے دوسرے افراد کو یونیورسٹی کے استاد کے طور پرتسلیم کرنا؛

(xxi)ضرورت مند شاگردوں کو فیلوشپس، اسکالر شپس، ایگزیبیشنز، برسریز، میڈلس اور انعام پیدا کرنا یا دینا، جیسے شرائط میں بیان کیا گیا ہو؛

(xxii) تربیت اور تحقیق کی ترقی کے لیئے تدریسی شعبے، اسکول، کالج، فیکلٹیز، ادارے، میوزیمس اور دوسرے تربیت کے مراکز قائم کرنا اور ان کی مرمت، دیکھ بھال اور چلانے کا انتظام کرنا، جیسے وہ طے کرے؛

(xxiii)یونیورسٹی اور کالجوں کے شاگردوں اور ملازمین کے لیئے رہائش فراہم کرنا، رہائش کے ہالس بنانا اور ہاسٹلس اور رہائش کی منظوری دینا یا لائسنس دینا؛

(xxiv)یونیورسٹی کے کیمپسز اور کالجوں کا انتظام، نظم و ضبط اور سکیورٹی سنبھالنا؛

(xxv)یونیورسٹی کے شاگردوں کے نظم و ضبط کی نظرداری کرنا اور ضابطہ رکھنا، شاگردوں کی ایکسٹرا کیوریکولر اور تفریحی سرگرمیوں کو فروغ دلانا اور ان کی صحت اور عام بہبود کو فروغ دلانے کے لیئے انتظام کرنا؛

(xxvi)ایسی فیس اور دوسری چارجز طلب کرنا اور حاصل کرنا جیسے وہ طے کرے؛

(xxvii)تحقیق اور صلاحکاری خدمات کے لیئے گنجائشیں بنانا اور ان مقاصد کے لیئے حکومت، تنظیموں، اداروں، باڈیز اور افراد سے بیان کردہ شرائط کے تحت انتظامات میں داخل ہونا؛

یونیورسٹی کے عملدار
Officers of the University

(xxviii)ٹھیکوں میں شامل ہونا، جاری رکھنا،

چانسلر Chancellor	تبدیل کرنا یا رد کرنا؛ (xxix)مشترکہ ٹیچنگ اسپتال اور اسپتال کے معاملات میں تدریس اور تربیت کے فروغ کے لیئے میڈیکل اور ہیلتھ سائنسز کے انڈر گریجوئیٹ اور پوسٹ گریجوئیٹ تعلیم کو فروغ دلانا اور نظرداری کرنا؛ (xxx)جائیداد حاصل کرنا اور سنبھالنا، یونیورسٹی کو کی گئی گرانٹس، وصیتوں، ٹرسٹس، تحائف، عطیات، انڈومنٹس اور دوسرے چندوں کو سنبھالنا اور ان کو اس طرح سرمایہ کاری کرنا جیسے مناسب ہو؛ (xxxi)تحقیق اور دوسرے کاموں کی پرنٹنگ اور پبلشنگ کا بندوبست کرنا؛ اور (xxxii)ایسے دوسرے سارے اقدام لینا اور عمل کرنا جو مندرجہ بالا اختیارات سے متعلقہ ہوں یا نہ ہوں، جیسے یونیورسٹی کے تعلیمی، تربیت اور تحقیق والی جگہ کی طور پر مقاصد حاصل کرنے کے لیئے ضروری ہوں؛ ۵۔ (۱) یونیورسٹی کسی بھی جنس یا مذہب، نسل، طبقے، رنگ یا کسی بھی رہائشی جگہ سے ہو، جو یونیورسٹی کی طرف سے پڑھائے جانے والے کورسز میں تعلیم لینے کی داخلا کے لیئے اہل ہوں اور ایسے کسی بھی شخص کو فقط جنس، مذہب، نسل، طبقے، ذات، درجے یا رنگ کی بنیاد پر داخلا سے منع نہیں کیا جائے گا۔ (۲)کسی فی یا چارج میں اضافہ سالانہ بنیادوں پر سالانہ دس فیصد سے زائد نہیں ہوگا کہ ایسا اضافہ خاص حالتوں میں حکومت کی منظوری کے علاوہ نہیں کیا جائے گا۔ (۳)یونیورسٹی کے ضرورت مند شاگردوں کے لیئے مالی مدد کا پرگرام تشکیل دے گی، اس حد تک تا کہ سینیٹ کی طرف سے وسائل فراہم کیئے جائیں تا کہ یونیورسٹی میں داخلا اور اس تک

رسائی دی جا سکے اور اس سلسلے میں مختلف مواقع میرٹ اور قابلیت کی بنیاد پر دیئے جائیں گے؛
بشرطیکہ یونیورسٹی سیلف فنانس اسکیمیں بنا سکتی ہے جس میں سارے امیدواروں کے دس فیصد سے زائد شامل نہیں ہوں گے کسی بھی کیمپس میں پڑھائے جانے والے یا پڑھائی کی تحقیقی بنیاد کے پروگرام شامل ہوں گے۔

سینیٹ سے برطرفی
Removal from the Senate

٦۔ (١) مختلف کورسز میں ساری تسلیم شدہ تدریس یونیورسٹی یا کالج کی طرف سے بیان کردہ طریقے کے تحت دی جائے گی اور جس میں شامل ہو سکتے ہیں، لیکچرس، ٹیوٹوریلس، بحث مباحثے، سیمینار، مظاہرے، اس کے ساتھ ساتھ لیباریٹریز، ورک شاپس، فارمس میں عملی کام اور تربیت کے دوسرے طریقے۔
(٢)تسلیم شدہ تدریس کے لیئے ذمیدار اتھارٹی ایسی ہوگی، جیسے بیان کیا گیا ہو۔
(٣)کورسز اور نصاب ایسا ہوگا، جیسے بیان کیا گیا ہو۔

وائس چانسلر
Vice Chancellor

(۴)کلینیکل، ڈائگناسٹک اور سپورٹنگ اسپیشلٹیز کا تدریسی عملہ، یونیورسٹی کے انڈر اور پوسٹ گریجوئیٹ شاگردوں کی تدریس اور تربیت کے ساتھ وارڈوں، آپریشن تھیٹرز میں مریضوں کو صحت کی سہولیات بھی فراہم کریں گے۔ آؤٹ پیشنٹ ڈپارٹمنٹس، لیباریٹریز، ایکس ریز رومز وغیرہ جیسے اس ایکٹ کے نافذ ہونے سے پہلے ہوں۔
(۵)کلینیکل، ڈائگناستک اور سپورٹنگ اسپیشلٹی یونٹس کا تدریسی عملہ ان کی متعلقہ فیلڈس میں پیشنٹ کیئر کے ذمیدار ہوں گے۔
(٦)تدریسی ہسپتالوں کی انتظامیہ فیکلٹی کی ضروریات کے تحت مریضوں کو ہیلتھ کیئر ڈلیوری کی ضروری کے سارے انفرااسٹرکچر

کی گنجائشوں کے لیئے ذمیدار ہوگی۔
(۷)ٹیچنگ ہسپتالوں میں فیکلٹی میں سارے انفرااسٹرکچر اور ٹیچنگ ایڈس کے لیئے کلینیکل، ڈائگناسٹک اور سپورٹنگ اسپیشلٹیز میں انڈر اور پوسٹ گریجوئیٹ تربیتی پروگرام چلانے کے لیئے یونیورسٹی کی اتھارٹیز ذمیدار ہوں گی۔
(۸)ٹیچنگ ہسپتالوں کے احاطوں میں آفیسیں، تجربہ گاہیں اور دوسری تدریس کی جگہیں اس ایکٹ کے نافذ ہونے سے پہلے کی طرح فعال رہیں گی۔ حکومت وقت گذرنے سے ایسی تدریس کی جگوں کو بڑھا اور تجربہ گاہوں کو یونیورسٹی کی تدریسی اور تربیتی پروگراموں کی ضروریات کے تحت بڑھا سکتی ہے۔
(۹)سینیٹ سنڈیکیٹ کی سفارشوں پر یونیورسٹی کی تدریس اور تربیتی ضروریات اور ٹیچنگ ہسپتال کی خدمات کی فراہمی والی ضروریات کے تحت سارے فیکلٹی میمبران کے لیئے کام طے کرے گی۔

باب-III
یونیورسٹی کے عملدار
Chapter-III
Officers of the University

۷۔ یونیورسٹی کے مندرجہ ذیل عملدار ہوں گے:
(i) چانسلر؛
(ii) وائس چانسلر؛
(iii) ڈینس؛
(iv) تشکیل دیئے گئے کالجوں کے پرنسپالس؛
(v) تدریسی شعبوں کے چیئرپرسنس؛
(vi) رجسٹرار؛
(vii) خزانچی؛
(viii) امتحانات کا کنٹرولر؛ اور
(ix) ایسے دوسرے افراد جیسے ضوابط

کے تحت بیان کیا گیا ہو۔

وائس چانسلر کی تقرری اور برطرفی

Appointment and removal of the Vice Chancellor

۸۔ (۱) سندھ کا گورنر یونیورسٹی کا چانسلر اور سینیٹ کا چیئرپرسن ہوگا۔

(۲)چانسلر، جب موجود ہو، یونیورسٹی کے کانووکیشن اور سینیٹ کی میٹنگس کی صدارت کرے گا۔ چانسلر کی غیر حاضری میں سینیٹ یونیورسٹی کے کانووکیشن کی صدارت کے لیئے نامور فرد کو صدارت کی درخواست کرے گی۔

(۳)سینیٹ کے میمبر چانسلر کی طرف سے حکومت کے تجویز کردہ افراد میں سے منتخب کیئے جائیں گے یا ایکٹ یا قوانین کے تحت حکومت کی طرف سے تشکیل دی گئی ریپریزنٹیشن کمیٹی، جیسے معاملہ ہو، ان منتخب کردہ کے ساتھ۔

(۴)ہر اعزازی ڈگری حکومت کی سفارش پر چانسلر سے تصدیق کے بعد دی جائے گی۔

(۵)اگر چانسلر مطمئن ہے کہ یونیورسٹی کے معاملات میں کوئی سنجیدہ لاقانونیت یا بدانتظامی ہوئی ہے تو وہ حکومت کو مطلع کر سکتا ہے اور حکومت:

a) سینیٹ کی کارروایوں کے تحت، مخصوص کارروایوں پر غور کرنے کی ہدایت کر سکتی ہے اور جاری کردہ ہدایات کے ایک ماہ کے اندر خاص قدم اٹھایا جائے گا:

بشرطیکہ اگر چانسلر مطمئن ہے کہ یا دوبارہ غور نہیں کیا گیا یا متعلقہ بیان کردہ کو ملنے میں ری کنسیڈریشن ناکام ہوئی ہے تو حکومت سینیٹ سے تحریری طور پر سبب طلب کر سکتی ہے، جانچ پڑتال کرنے کے لیئے پانچ میمبران پر مشتل ریویو پینل مقرر کر سکتی ہے اور سینیٹ کی کارکردگی کے حوالے سے حکومت کو رپورٹ کر سکتی ہے۔ ریویو پینل کی رپورٹ ایسے وقت کے دوران جمع کرائی جائے گی جیسے حکومت

کی طرف سے بیان کیا گیا ہو۔ ریویو پینل تعلیمی اور قانون، اکاؤنٹنسی اور انتظامی معاملات کے میدان میں نامور افراد پر مشتمل ہوگی؛ اور b) کسی اتھارٹی کی کارروائی کے سلسلے میں یا سینیٹ کے علاوہ کسی دوسری اتھارٹی کے دائرہ اختیار میں، دفعہ ۱۷ کے تحت سینیٹ کو اختیار استعمال کرنے کی ہدایت کر سکتی ہے۔ ۹۔ (۱) چانسلر ریویو پینل کی سفارش پر کسی بھی شخص کو سینیٹ کی میمبرشپ سے ہٹا سکتا ہے، اگر ایسا شخص:	
(a)ذہنی توازن کھو بیٹھتا ہے؛ یا (b)سینیٹ کے میمبر کے طور پر کام کرنے سے نااہل ہو جاتا ہے؛ یا (c)جسے قانون کی کسی عدالت کی طرف سے اخلاقی گستاخی کے جرم میں سزا سنائی گئی ہو؛ یا (d)حقیقی سبب کے علاوہ مسلسل دو میٹنگس میں غیر حاضر رہا ہو؛ یا (e)بدعنوان کا مجرم ہو، بشمول کسی بھی قسم کے ذاتی فائدے کے لیئے حیثیت کا استعمال یا کاموں کی ادائگی میں سستی کی ہو۔ (۲)چانسلر کی سشخص کو سینیٹ کی میمبرشپ سے سینیٹ کی میمبرشپ کے کم از کم تین بٹا چار کی حمایت والی قرارداد سے ہٹا سکتا ہے: بشرطیکہ ایسی قرارداد پاس کرنے سے پہلے سینیٹ متعلقہ میمبر کو منصفانہ طریقے سننے کا موقعہ فراہم کرے گی؛ بشرطیکہ مزید کہ اس دفعہ کی گنجائشیں سینیٹ کے میمبر کی حیثیت سے وائس چانسلر پر نافذ نہیں ہوں گی۔	رجسٹرار Registrar
۱۰۔ (۱) ایک وائس چانسلر ہوگا، جو نامور تعلیم دان اور منفرد ایڈمنسٹریٹر ہوگا اور چانسلر کی طرف سے حکومت کے مشورے پر مقرر کیا	خزانچی Treasurer

جائے گا۔

(۲)وائس چانسلر یونیورسٹی کا اعلیٰ ترین تدریسی اور انتظامی آفیسر ہوگا، اور اس ایکٹ کی گنجائشوں، قوانین، ضوابط اور قواعد پر عمل کرتے ہوئے یونیورسٹی کی عام حیثیت اور بہتر صورتحال کو فروغ دلائے گا۔ اس کو یونیورسٹی کے انتظامی ضابطہ کے ساتھ سارے عملداروں، اساتذہ اور ملازمین پر سارے ضروری اختیارات حاصل ہوں گے۔

(۳)وائس چانسلر اگر موجود ہو، یونیورسٹی کی کسی بھی اتھارٹی یا باڈی کی میٹنگ میں شرکت کر سکتا ہے۔

(۴)وائس چانسلر، کسی ہنگامی صورتحال میں، اگر اس کے خیال میں ہنگامی قدم مطلوب ہو، ایسا قدم اٹھا سکتا ہے، جیسے وہ ضروری سمجھے، جس کے بعد جتنا جلدی ممکن ہو سکے، اس کے قدم کے حوالے سے عملدار، اتھارٹی یا باڈو کو رپورٹ کرے گا، جس کو عام صورت میں معاملے کو حل کرنا تھا۔

امتحانات کا کنٹرولر
Controller of Examinations

(۵)وائس چانسلر کو وہ اختیارات بھی حاصل ہوں گے کہ:

a) یونیورسٹی کے اساتذہ، عملداروں اور دوسرے ملازمین کو امتحانات، انتظامات اور یونیورسٹی کی ایسی دوسری سرگرمیوں سے متعلقہ ایسے کام کرنے کی ہدایت کرنا جیسے وہ یونیورسٹی کے مقاصد حاصل کرنے کے لیئے ضروری سمجھے؛

b) غیر متوقع کام کے لیئے رقم منظور کرنا جو سینیٹ کی طرف سے بیان کردہ رقم سے زائد نہ ہو یا رقم کو ایک ہیڈ سے نکال کر دوسرے ہیڈ میں رکھنا جو بجیٹ میں بیان کیا گیا نہ ہو اور اس کے حوالے سے سینیٹ کی آنے والی میٹنگ میں رپورٹ کرنا؛

اتھارٹیز
Authorities

c) یونیورسٹی کے ملازمین کی ایسی کیٹیگریز میں تقرریاں کرنا اور ایسے طریقے سے جیسے قوانین میں بیان کیا گیا ہو؛

d) بیان کئے گئے طریقہ کار کے تحت عملداروں، اساتذہ یا یونیورسٹی کے دوسرے لازمین کے علاوہ سینیٹ کی طرف سے مقرر کردہ یا سینیٹ کی منظوری سے مقرر کردہ کے ان کو معطل کرنا، سزا دینا یا برطرف کرنا؛

e)یونیورسٹی کے کسی عملدار یا ملازمین کو ایسی شرائط و ضوابط کے تحت اگر کوئی ہوں، اس آرڈیننس کے تحت اپنے اختیارات میں سے کوئی اختیار منتقل کرنا؛ اور

f) ایسے دوسرے اختیارات اور کام کرنا اور سرانجام دینا، جیسے بیان کیا گیا ہو۔

سینیٹ
Senate

(٦)وائس چانسلر چانسلر کی غیر حاضری میں یونیورسٹی کے کانووکیشن کے صدارت کرے گا۔

(٧)وائس چانسلر تعلیمی سال پورا ہونے کے تین ماہ کے اندر سینیٹ کے سامنے سالانہ رپورٹ پیش کرے گا۔ سالانہ رپورٹ میں زیر غور تعلیمی سال کے حوالے سے ایسی معلومات پیش کی جائے گی، جیسے بیان کیا گیا ہو، جس میں مندرجہ ذیل معاملات سے متعلقہ سارے حقائق شامل ہوں گے:

a) اکیڈمکس؛

b) تحقیق؛

c) ایڈمنسٹریشن؛ اور

d) مالیات۔

(٨)وائس چانسلر کی سالانہ رپورٹ سینیٹ میں پیش کرنے سے پہلے سارے عملداروں اور یونیورسٹی کے اساتذہ کو دستیاب کی جائے گی اور اتنی تعداد میں شایع کرائی جائے گی تا کہ اس کی وسیع سرکیولیشن کو یقینی بنایا جا سکے۔

١١۔ (١) وائس چانسلر چانسلر کی طرف سے

حکومت کی سفارش کی بنیاد پر مقرر کیا جائے گا۔
بشرطیکہ پہلا وائس چانسلر، چانسلر کی طرف سے حکومت کی سفارش کی بنیاد پر مقرر کیا جائے گا۔
(۲)وائس چانسلر کی تقرری کے لیئے موزوں افراد کی سفارش کے لیئے حکومت کی طرف سے قوانین میں بیان کردہ تاریخ اور طریقہ کار کے تحت سرچ کمیٹی تشکیل دی جائے گی، جو حکومت کی طرف سے نامزد کردہ سوسائٹی کے دو نامور میمبران پر مشتمل ہوگی، جن میں سے ایک کو کنوینر مقرر کیا جائے گا، سینیٹ کے دو میمبر،دو یونیورسٹی کے منفرد اساتذہ جو سینیٹ کےمیمبر نہیں ہوں گے۔ دو منفرد یونیورسٹی کے اساتذہ سینیٹ کی طرف سے اس طرح منتخب کیئے جائیں گے جیسے سینیٹ کی طرف سے بیان کیا گیا ہو، سرچ کمیٹی ایسے وقت تک موجود رہے گی جب تک چانسلر کی طرف سے دوسرا وائس چانسلر مقرر نہ کیا جائے۔
(۳)سرچ کمیتی کی طرف سے وائس چانسلر کے طور پر تقرری کے لیئے تجویز کردہ افراد پر غور کیا جائے گا اور حکومت کی طرف سے چانسلر کو سفارش کی جائے گی۔
(۴)وائس چانسلر دوبارہ اضافہ لائق مدت کے لیئے چانسلر کی طرف سے حکومت کی سفارشوں پر پانچ سال کی مدت کے لیئے ایسی شرائط و ضوابط کے تحت مقرر کیا جائے گا، جیسے حکومت طے کرے اور حکومت کی رضامندی سے عہدہ رکھہ سکے گا۔
(۵)سینیٹ اس کی میمبرشپ کے تین بٹا چار کی طرف سے اس سلسلے میں قرارداد کے ذریعے چانسلر کی نااہلی، بداخلاقی یا طبی یا ذہنی معذوری یا بڑی بدعنوانی، بشمول کسی کسی کے

ذاتی فائدے کے لیئے حیثیت کے غلط استعمال کے وائس چانسلر کے ہٹائے کے لیئے سفارش کر سکتی ہے۔

بشرطیکہ چانسلر نااہلی، بداخلاقی یا طبعی یا ذہنی معذوری یا بڑی بدعنوانی، بشمول کسی قسم کے ذاتی فائدے کے لیئے حیثیت کے غلط استعمال والے واقعات کے لیئے سینیٹ کو ریفرنس داخل کر سکتا ہے۔ ریفرنس پر غور کرنے کے بعد سینیٹ اس کی میمبرشپ کے دو تہائی کی طرف سے اس سلسلے میں منظور کردہ قرارداد کے تحت چانسلر کو وائس چانسلر کی برطرفی کی سفارش کر سکتی ہے۔

بشرطیکہ مزید کہ وائس چانسلر کے خلاف برطرفی کی قرارداد پر رائے شماری سے پہلے وائس چانسلر کو سننے کا موقعہ فراہم کیا جائے گا۔

(٦)وائس چانسلر کی برطرفی کی سفارش کی قرارداد چانسلر کو حکومت کے ذریعے جمع کرائی جائے گی۔ چانسلر حکومت کے مشورے پر قدم اٹھائے گا۔

سینیٹ کے اختیارات اور کام

Powers and Functions of the Senate

(٧)کسی بھی وقت جب وائس چانسلر کا عہدہ خالی ہوگا یا وائس چانسلر غیر حاضر ہے، یا بیماری یا کسی دوسرے سبب کی وجہ سے اپنے کام سرانجام دینے کے لائق نہیں ہے تو سینیٹ وائس چانسلر کی ذمیداریاں ادا کرنے کے لیئے ایسے انتظامات کرے گی، جیسے وہ مناسب سمجھے۔

١٢۔ (١) یونیورسٹی کا ایک رجسٹرار ہوگا، جو سینیٹ کی طرف سے وائس چانسلر کی سفارش پر ایسی شرائط و ضوابط کے تحت مقرر کیا جائے گا، جیسے بیان کیا گیا ہو۔

بشرطیکہ یونیورسٹی کا رجسٹرار وائس چانسلر کی طرف سے مقرر کیا جائے گا۔

(٢)رجسٹرار کے عہدے پر تقرری کے لیئے

تجربے کے ساتھ پیشورانہ اور تعلیمی قابلیت اس طرح ہوگی جیسے بیان کیا گیا ہو۔
(۳)رجسٹرار یونیورسٹی کا کل وقتی عملدار ہوگا اور یہ کام کر سکے گا:
(a)یونیورسٹی کی سیکریٹریٹ کا انتظامی سربراہ ہوگا اور یونیورسٹی کی اتھارٹیز کو سیکریٹریٹ سپورٹ کی فراہمی کا ذمیدار ہوگا؛
(b)یونیورسٹی کی عام مہر اور تعلیمی رکارڈس کا سنبھالنے والا ہوگا؛
(c)بیان کردہ طریقے کے تحت رجسٹرڈ گریجوئیٹ کا رجسٹر بنائے گا؛
(d)مختلف اتھارٹیز اور دوسری باڈیز میں بیان کردہ طریقے کے تحت میمبران کا انتخاب، تقرری یا نامزدگی کی نظرداری کرے گا؛ اور
(e)ایسی دوسری ذمیداریاں سرانجام دے گا، جیسے بیان کیا گیا ہو؛
(۴)رجسٹرار کے عہدے کی مدت دوبارہ نئی ہونے لائق تین سال ہوگی:
بشرطیکہ سینیٹ وائس چانسلر کے مشورے پر نااہلی یا بدعنوانی کے بنیاد پر بیان کردہ طریقہ کار کے تحت تقرری ختم کر سکتی ہے۔
۱۳۔ (۱)یونیورسٹی کا خزانچی سینیٹ کی طرف سے وائس چانسلر کی سفارش پر مقرر کیا جائے گا، ایسی شرائط و ضوابط کے تحت جیسے بیان کیا گیا ہو:
(۲)خزانچی کے عہدے پر تقرری کے لیئے تجربہ اور پیشورانہ اور تعلیمی قابلیت اس طرح ہوں گے، جیسے بیان کیا گیا ہو۔
(۳)خزانچی یونیورسٹی کا مالیات والا عملدار ہوگا اور وہ مندرجہ ذیل کام کر سکے گا:
(a)یونیورسٹی کی جائیداد، مالیات اور سرمایہ کاری سنبھالے گا؛
(b)یونیورسٹی کی سالانہ اور نظرثانی شدہ بجٹ

کے تخمینے تیار کرے گا اور ان کو مالیات کمیٹی، سنڈیکیٹ اور سینیٹ کے سامنے پیش کرے گا؛

(c)یہ یقین دیہانی کرے گا کہ یونیورسٹی کے فنڈس ان مقاصد کے لیئے استعمال ہو رہے ہیں، جن کے لیئے وہ جاری کیئے گئے ہیں؛

معائنہ
Visitation

(d)یونیورسٹی کے اکاؤنٹس سالانہ آڈٹ کرائے گا تا کہ مالی سال ختم ہونے کے چھہ ماہ کے اندر سینیٹ کو جمع کرائے جا سکیں؛ اور

(e)وہ ایسے دوسرے کام سرانجام دے گا جیسے بیان کیا گیا ہو۔

(۴)خزانچی کے عہدے کی مدت دوبارہ نئی ہونے لائق تین سال ہوگی:

بشرطیکہ سینیٹ وائس چانسلر کی سفارش پر نااہلی یا بدعنوانی کے بنیاد پر بیان کردہ طریقے کے تحت تقرری ختم کر سکتی ہے۔

سنڈیکیٹ
The Syndicate

۱۴۔ (۱) امتحانات کا کنٹرولر سینیٹ کی طرف سے وائس چانسلر کی سفارش پر مقرر کیا جائے گا، ایسی شرائط و ضوابط کے تحت جیسے بیان کیا گیا ہو:

بشرطیکہ امتحانات کا کنٹرولر وائس چانسلر کی طرف سے مقرر کیا جائے گا۔

(۲)امتحانات کے کنٹرولر کی تقرری کے لیئے کم از کم مطلوب لیاقت اس طرح ہوگی جیسے بیان کیا گیا ہو۔

(۳)امتحانات کا کنٹرولر یونیورسٹی کا کل وقتی عملدار ہوگا اور متعلقہ انڈر گریجوئیٹ اور پوسٹ گریجوئیٹ امتحان منعقد کرانے کا ذمیدار ہوگا اور ایسی ذمیداریاں سرانجام دے گا، جیسے بیان کیا گیا ہو۔

سنڈیکیٹ کے اختیارات اور ذمیداریاں
Powers and duties of Syndicate

(۴)امتحانات کا کنٹرولر دوبارہ نئی ہونے لائق تین سال کی مدت کے لیئے مقرر کیا جائے گا:

بشرطیکہ سینیٹ وائس چانسلر کی سفارش پر

نااہلی یا بدعنوانی کی بنیاد پر بیان کردہ طریقہ کار کے تحت امتحانات کے کنٹرولر کی تقرری ختم کر سکتی ہے۔

باب -IV
یونیورسٹی کی اتھارٹیز
Chapter-IV
Authorities of the University

۱۵۔ (۱) یونیورسٹی کی مندرجہ ذیل اتھارٹیز ہوں گی:

(a)ایکٹ کے ذریعے قائم کردہ اتھارٹیز:

(i)سینیٹ؛

(ii)سنڈیکیٹ؛

(iii)اکیڈمک کاؤنسل؛

(b)قوانین کے ذریعے قائم کردہ اتھارٹیز:

(i)گریجوئیٹ اور ریسرچ مینیجنٹ کاؤنسل؛

(ii)شعبے، فیکلٹییا یونیورسٹی کی سطح پر اساتذہ اور دوسرے عملے کی تقرری، ترقی، اویلوئیشن اور پروموشن کمیٹیاں؛

(iii)ہر فیکلٹی کی کیریئر پلیسمنٹ اور انٹرنشپ کمیٹی؛

(iv)وائس چانسلر کی تقرری کے لیئے سرچ کمیٹی؛

(v)سینیٹ، سنڈیکیٹ اور اکیڈمک کاؤنسل کی تقرری کی لیئے ریپریزنٹیشن کمیٹیز؛

(vi)فیکلٹی کاؤنسل؛ اور

(vii)ڈپارٹمنٹل کاؤنسل۔

(۲)سینیٹ، سنڈیکیٹ اور اکیڈمک کاؤنسل کسی بھی نام سے ایسی کمیٹیاں اور ذیلی کمیٹیاں بنا سکتی ہیں، جیسے قوانین یا ضوابط کے تحت مطلوب ہوں۔ ایسی کمیٹیاں یا ذیلی کمیٹیاں اس ایکٹ کے مقاصد کے لیئے یونیورسٹیز کی اتھارٹیز ہوں گی۔

۱۶۔ (۱) یونیورسٹی کو چالانے کے لیئے ذمیدار

اکیڈمک کاؤنسل Academic Council	باڈی کو سینیٹ کہا جائے گا، جو مندرجہ ذیل پر مشتمل ہوگی: (a)چانسلر جو سینیٹ کا چیئرپرسن ہوگا؛ (b)وائس چانسلر؛ (c)سرکار کا ایک میمبر جو سندھ حکومت کے محکمہ صحت کے ایڈیشنل سیکریٹری کے عہدے سے کم نہ ہوگا یا دوسرا کوئی متعلقہ محکمہ جو یونیورسٹی کے دھیان کا مرکز ہو؛ (d)ایڈمنسٹریشن، مینیجمنٹ، تعلیم، اکیڈمکس، قانون، اکاؤنٹنسی، ادویات، فائن آرٹس، آرکیٹکچر، زراعت، سائنس، ٹیکنالاجی اور انجنیئرنگ کے شعبوں میں منفرد معاشرے میں سے چار افراد، ایسے افراد کی مقرری مختلف شعبوں میں توازن کی نمائندگی کرے۔ بشرطیکہ یونیورسٹی پر دھیان یا اس کا الحاق اس طرح کیا جائے گا، جیسے بیان کیا گیا ہو، جس کی جھلک ان افراد کی تعداد میں سے محسوس ہو، جو یونیورسٹی کے اغراض و مقاصد اور کارکردگی کے ماہر ہوں اور جن کو سینیٹ پر مقرر کیا گیا ہے۔ (e)یونیورسٹی کی الومنی میں سے ایک فرد؛ (f)پروفیسر یا کالج کے پرنسپال کی سطح پر ملک کی اکیڈمک کمیونٹی کے دو فرد، علاوہ یونیورسٹی ملازمین کے؛ (g)چار یونیورسٹی اساتذہ؛ اور (h)کمیشن کی طرف سے نامزد کردہ ایک فرد۔ (۲)ذیلی دفعہ (۱) کی شقوں (e) سے (h) تک بیان کردہ سینیٹ کے میمبران کی تعداد سینیٹ کی طرف سے قوانین کے تحت بڑھائی جا سکتی ہے لیکن سینیٹ کے کل میمبرشپ اکیس سے نہیں بڑھنی چاہیئے، جس میں زیادہ سے زیادہ یونیورسٹی کے پانچ اساتذہ ہوں اور اضافہ جتنا ممکن ہو سکے ذیلی دفعہ (۱) کی بیان کردہ

مختلف کیٹیگریز میں سے متوازن ہو۔
(۳)سینیٹ میں ساری تقرریاں چانسلر کی طرف سے حکومت کی سفارشوں پر کی جائیں گی۔ ذیلی دفعہ (۱) کی شقوں (e) اور (f) تک میں بیان کردہ افراد کی تقرریاں ہر آسامی کے لیئے دفعہ ۲۳ کی شرائط کے تحت تشکیل دی گئی ریپریزنٹیشن کمیٹی کی سفارش پر تین نام کے پینل میں سے کی جائیں گی اور اس طرح جیسے بیان کیا گیا ہو:
بشرطیکہ معیار اورقابلیت پر سمجھوتہ کرنے کے علاوہ سینیٹ میں عورتوں کو موزوں نمائندگی دی جائے گی۔
بشرطیکہ مزید یہ کہ ذیلی دفعہ (۱) کی شق (g) میں بیان کردہ یونیورسٹی اساتذہ کے سلسلے میں سینیٹ ایک طریقہ کار بیان کرے گی جس کے تحت یونیورسٹی اساتذہ کی مختلف کیٹیگریز میں سے ووٹنگ کے بنیاد پر انتخابات کے ذریعے تقرری کی جائے گی۔
بشرطیکہ سینیٹ متبادل طور پر بیان کر سکتی ہے کہ سینیٹ میں یونیورسٹی اساتذہ کی تقرری اس طرح بھی ہو سکتی ہے جیسے اس ذیلی دفعہ کی طرف سے ذیلی دفعہ (۱) کی شقوں (e) سے (f) تک میں بیان کردہ افراد کے لیئے بیان کیا گیا ہے۔
(۴)ایکس آفیشو میمبران کے علاوہ سینیٹ کے میمبر، تین سال کے لیئے عہدہ رکھہ سکیں گے۔
ایکس آفیشو میمبران کے علاوہ پہلی دفعہ دوبارہ تشکیل دیئے گئے سینیٹ کے میمبران کی ایک تہائی، لاٹ کے ذریعے طے کیا جائے گا، چانسلر کی طرف سے تقرری والی تاریخ سے ایک سال مقرر ہونے پر عہدے سے رٹائر ہوں گے، رہتے میمبران میں سے آدھے، ایکس آفیسو میمبران کے علاوہ، پہلی دفعہ دوبارہ تشکیل دی گئی سینیٹ میں سے، لاٹ کی ذریعے سے طے کیئے جائیں

اکیڈمک کاؤنسل کے اختیارات اور کام
Powers and functions of the Academic Council

گے، تقرری والی تاریخ سے دو سال پورے ہونے پر عہدے سے رٹائر ہوں گے اور باقلی رہتے میں سے آدھے، سوائے ایکس آفیشو میمبران کے، تیسرا سال پورا ہونے پر عہدے سے رٹائر ہو جائیں گے۔

ریپریزنٹیشن کمیٹیز
Representation Committees

بشرطیکہ ایکس آفیشو میمبر کے علاوہ کوئی بھی فرد دو لگاتار مدتوں سے زائد سینیٹ میں خدمات سرانجام نہیں دے سکے گا۔
بشرطیکہ مزید کہ سینیٹ میں مقرر یونیورسٹی استاد دو لگاتار مدتوں سے زائد خدمت سرانجام نہیں دے سکیں گے۔
(۵)سینیٹ سال کے دوران کم از کم دو مرتبہ میٹنگ کرے گی۔
(٦)سینیٹ میں ملازمت عارضی بنیادوں پر ہوگی:
بشرطیکہ حقیقی خرچہ اس طرح وصول کیا جائے گا، جیسے بیان کیا گیا ہو۔
(۷)رجسٹرار سینیٹ کا سیکریٹری ہوگا۔
(۸)چانسلر کی غیر حاضری میں، سینیٹ کی میٹنگ کی صدارت ایسے میمبر کی طرف سے کی جائے گی، جو یونیورسٹی کا ملازم یا سرکاری ملازم نہیں ہوگا، جیسے چانسلر وقتاً فوقتاً نامزد کرے۔ اس طرح نامزد کردہ میمبر سینیٹ کا کنوینر ہوگا۔
(۹)جب تک دوسری صورت میں اس ایکٹ کے تحت بیان نہ کیا گیا ہو، سینیٹ کے سارے فیصلے موجود میمبران کی اکثریت رائے کی بنیاد پر کیئے جائیں گے۔ کسی معاملے پر میمبر برابر تقسیم ہو جانے پر میٹنگ کی صدارت کرنے والے کو ایک کاسٹنگ ووٹ حاصل ہوگا۔
(۱۰)سینیٹ کی میٹنگ کا کورم اس کی میمبر شپ کے دو تہائی برابر ہوگا، جس کی نسبت ایک کے برابر گنی جائے گی۔

کچھ اتھارٹیز کی طرف سے کمیٹیوں کی تقرری
Appointment of committees by

۱۷۔ (۱) سینیٹ کو یونیورسٹی کی مجموعی

certain Authorities

نظرداری کے اختار حاصل ہوں گے اور وائس چانسلر اور اتھارٹیز کو یونیورسٹی کے سارے کاموں کے لیئے جوابدہ رکھے گی۔ سینیٹ کو یونیورسٹی کے وہ سارے اختیارات بھی حاصل ہوں گے جو کسی اتھارٹی یا عملدار کے لیئے اس ایکٹ کے تحت بیان نہ کیئے گئے ہوں اور وہ دوسرے اختیارات بھی حاصل ہوں گے جو اس ایکٹ کے تحت بیان نہ کیئے گئے ہوں لیکن یونیورسٹی کے کاموں کی کارکردگی کے لیئے ضروری ہوں۔

استیچوٹس
Statutes

(۲)مندرجہ بالا اختیارات کی عام حیثیت سے تضاد کے علاوہ سینیٹ کو مندرجہ ذیل اختیارات حاصل ہوں گے:

(a)کام کے تجویز کردہ سالانہ منصوبے، سالانہ اور نظرثانی شدہ بجٹ، سالانہ رپورٹ اور اکاؤنٹس کے سالانہ اسٹیٹمنٹ کی منظوری دینا؛

(b)یونیورسٹی جائیداد، فنڈس اور سرمایہ کاری کو رکھنا، ضابطہ رکھنا اور انتظام کے لیئے حکمت عملی بنانا، بشمول غیر منقولہ جائیداد کے فروخت اور خریداری یا طلبی کی منظوری کے؛

(c) یونیورسٹی کے تعلیمی پروگراموں کے معیار میں تعلقی کی نظرداری کرنا اور یونیورسٹی کے عام تعلیمی معاملات پر نظر رکھنا؛

(d)ڈینس، پروفیسروں، ایسوسی ایٹ پروفیسیروں اور ایسے دوسرے فیکلٹی اور ایڈمنسٹریٹروں کی مقرری کی منظوری دینا، جیسے بیان کیا گیا ہو؛

(e)یونیورسٹی کے سارے عملداروں، اساتذہ اور دوسرے ملازمین کی تقرری کے شرائط و ضوابط کے لیئے اسکیمیں، ہدایات اور رہنمائی بنانا؛

(f)اسٹریٹجک پلانس کی منظوری دینا؛

(g)یونیورسٹی کے فنانشل ریسورس ڈولپمنٹ پلانس کی منظوری دینا؛

(h)سنڈیکیٹ اور اکیڈمک کاؤنسل، جیسے معاملہ

ضوابط Regulations	ہو، کی طرف سے تجویز کردہ ڈرافٹس، قوانین اور ضوابط پر غور کرنا اور دفعہ ۲۵ اور ۲۶ میں بیان کردہ طریقے کے تحت ان کو حل کرنا؛ بشرطکیہ سینیٹ ازخود قانون یا ضوابط بنا سکتی ہے اور سنڈیکیٹ اور اکیڈمک کاؤنسل،جیسے معاملہ ہو، ان سے مشورا لینے کے بعد منظوری دی سکتی ہے۔ (i)کسی اتھارٹی یا عملدار کی کارروایاں اگر سینیٹ مطمئن ہے کہ ایسی کارروایاں ایکٹ کی گنجائشوں، قوانین یا ضوابط کے تحت نہیں ہیں، ایسی اتھارٹی یا عملدار سے سبب معلوم کرنے کے بعد کہ کیوں ایسی کارروایاں ختم نہ کی جائیں، تحریری حکم کے ذریعے ختم کرنا؛ (j)اس ایکٹ کی گنجائشوں کے تحت چانسلر کو سینیٹ کے کسی میمبر کو برطرف کرنے کی سفارش کرنا؛ (k)اس ایکٹ کی گنجائشوں کے تحت ایکس آفیشو میمبران کے علاوہ سنڈیکیٹ کے میمبر مقرر کرنا؛ (l)اس ایکٹ کی گنجائشوں کے تحت ایکس آفیشو میمبران کے علاوہ اکیڈمک کاؤنسل کے میمبر مقرر کرنا؛ (m)نامور پروفیسر ایسی شرائط و ضوابط کے تحت مقرر کرنا، جیسے بیان کیا گیا ہو؛ (n)کسی شخص کو کسی اتھارٹی کی میمبرشپ سے ہٹانا، اگر ایسا شخص: (i)دماغی توازن کھو بیٹھے؛ یا (ii)ایسی اتھارٹی کے میمبر کے طور پر کام کرنے سے نااہل ہو جائے؛ یا (iii)قانون کی کسی عدالت کی طرف سے بداخلاقی کے جرم میں سزا سنائی گئی ہو؛ (o)یونیورسٹی کی عام مہر کی تحویل اور اس کے استعمال کا طریقہ طے کرنا۔

(۳)سینیٹ ایکٹ کی گنجائشوں کے تحت اپنے سارے یا کوئی بھی اختیارات یا کام کسی اتھارٹی، عملدار یا یونیورسٹی کے مین کیمپس کے ملازم، یا اس کے اضافی کیمپس کی کسی اتھارٹی، کمیٹی، عملدار یا ملازم کو ایسی اضافی کیمپس کے کاموں کی بہتر کارکردگی کے مقصد کے لیئے منتقل کرنا اور اس مقصد کے لیئے سینیٹ ایڈیشنل کیمپس میں نئے عہدے یا آسامیاں پیدا کر سکتی ہے۔

استیچوٹس اور ضوابط کی ترمیم اور منسوخی
Amendment and repeal of statutes and regulations

۱۸۔ سینیٹ شرائط اور طریقہ کار کے تحت جیسے بیان کیا گیا ہو، یونیورسٹی سے متعلقہ معاملات کی معائنہ کرا سکتی ہے۔

قواعد
Rules

۱۹۔ (۱)یونیورسٹی کی سنڈیکیٹ ہوگی، جو مندرجہ ذیل پر مشتمل ہوگی:
(a)وائس چانسلر، جو اس کا چیئرپرسن ہوگا؛
(b)یونیورسٹی کی فیکلٹیز کے ڈینس؛
(c)مختلف شعبوں میں سے تین پروفیسرز، جو سینیٹ کے میمبر نہیں ہیں، یونیورسٹی کے اساتذہ کی طرف سے سینیٹ کی طرف سے بیان کردہ طریقہ کار کے تحت منتخب کیئے جائیں گے؛
(d)تشکیل دیئے گئے کالجوں کے پرنسپال؛
(e)رجسٹرار؛
(f)خزانچی؛ اور
(g) امتحانات کا کنٹرولر۔

یونیورسٹی فنڈ
University Fund

(۲)ایکس آفیشو میمبران کے علاوہ سنڈیکیٹ کے میمبر تین سال کے عرصے کے لیئے عہدہ رکھیں گے۔

آڈٹ اور اکاؤنٹس
Audit and Accounts

(۳)ذیلی دفعہ (۱) کی شق (c) میں بیان کردہ تین اساتذہ کے سلسلے میں، سینیٹ انتخابات کے متبادل کے طور پر دفعہ ۲۳ کی شرائط کے مطابق تشکیل دی گئی ریپریزنٹیشن کمیٹی کی طرف سے ناموں کے پینل کے تجویز کرنے کے لیئے طریقہ بیان کر سکتی ہے۔ ریپریزنٹیشن

کمیٹی کی طرف سے تجویز کردہ افراد کی تقرری سینیٹ کی طرف سے وائس چانسلر کی سفارش پر کی جائے گی۔
(۴)سنڈیکیٹ کی میٹنگ کا کورم کل میمبران کے آدھے برابر ہوگا، جس کی نسبت ایک کے برابر گنی جائے گی۔
(۵)سینیٹ سال کی ہر سہ ماہی میں کم از کم ایک مرتبہ میٹنگ کرے گی۔
۲۰۔ (۱) سنڈیکیٹ یونیورسٹی کی ایگزیکٹو باڈی ہوگی اور جس کو اس ایکٹ کی گنجائشوں اور قوانین کے تحت یونیورسٹی کے معاملات اور جائیداد کے انتظام پر عام نظرداری ہوگی۔
(۲)مندرجہ بالا اختیارات کی عام حیثیت سے تضاد کے علاوہ سنڈیکیٹ کو مندرجہ ذیل اختیارات حاصل ہوں گے:
(a)سالانہ رپورٹ اور سالانہ اور نظرثانی شدہ بجٹ تخمینوں پر غور کرنا اور وہ سینیٹ کو جمع کرانا؛
(b)یونیورسٹی کی طرف سے منقولہ جائیداد کی منتقلی اور منتقلی قبہل کرنا؛
(c)یونیورسٹی کی طرف سے ٹھیکے منظور کرنا، مکمل کرنا اور تبدیل کرنا یا رد کرنا؛
(d)یونیورسٹی کی طرف سے حاصل کردہ یا خرچ کردہ ساری رقوم کے اکاؤنٹس اور یونیورسٹی کے اثاثوں اور وسائل کے کتاب تیار کرنا؛
(e)کسی نہ استعمال ہوئی رقم کے ساتھ یونیورسٹی سے متعقلہ کوئی رقم ٹرسٹس ایکٹ، ۱۸۸۲ (۱۸۸۲ کا ایکٹ II) کی دفعہ ۲۰ میں بیان کردہ کن سکیورٹیز میں لگانے اور غیر منقولہ جائیداد خرید کرنے میں یا ایسے دوسرے کسی طریقے، جیسے وہ طے کرے، ایسی سرمایہ کاریوں کے سلسلےمیں ملے ہوئے اختیارات کے سلسلے میں؛

(f)یونیورسٹی کو منتقل کردل کسی جائیداد یا کیئے گئے گرانٹس، تحائف، عطیات، انڈومنٹس اور دوسرے تعاون کو حاصل کرنا اور انتظام کرنا؛

سبب بتانے کا موقعہ
Opportunity to show case

(g)یونیورسٹی کے صوابدید پر رکھے گئے کن فنڈس کو مخصوص مقاصد کے لیئے انتظام کرنا؛

سنڈیکیٹ کو اپیل اور اس کی طرف سے نظرثانی
Appeal to and review by the Syndicate

(h)یونیورسٹی کے لیئے مطلوب عمارات، لائبریریز، احاطے، فرنیچر، سامان، اوزار اور ایسی دوسری مطلوبہ اشیاء یونیورسٹی کے کام جاری رکھنے کے لیئے فراہم کرنا؛

(i)رہائش کے ہالس اور ہاسٹلس قائم کرنا اور سنبھالنا اور شاگردوں کی رہائش کے لیئے ہاسٹلس یا لاجنگس کی منظوری دینا یا لائسنس جاری کرنا؛

(j)سینیٹ کو کالجوں کو الحاق دینے اور الحاق ختم کرنے کی سفارش کرنا؛

یونیورسٹی کی ملازمت
Service of the university

(k)سینیٹ کو تعلیمی اداروں کو یونیورسٹی کی مراعات میں داخل کرنا یا ایسی مراعات ختم کرنے کی سفارش کرنا؛

(l)کالجوں اور تدریسی شعبوں کی جانچ پڑتال کرانا؛

(m)پروفیسرشپس، ایسوسی ایٹ پروفیسرشپس، اسسٹنٹ پروفیسرشپس، لیکچررشپس اور دوسری تدریس کی آسامیاں پیدا کرنا یا ایسی آسامیوں کو سسپنڈ کرنا؛

(n) ایسی انتظامی یا دوسری آسامیاں پیدا کرنا، سسپنڈ یا ختم کرنا؛

(o)یونیورسٹی کی عملداروں، اساتذہ اور دوسرے ملازمین کی زمیداریاں بیان کرنا؛

(p)ان معاملات پر سینیٹ کو رپورٹ کرنا جن معاملات پر رپورٹ کرنے کے لیئے کہا گیا ہو؛

فوائد اور انشورنس
Benefits and

(q) اس ایکٹ کی گنجائشوں کے تحت مختلف اتھارٹیز میں میمبر مقرر کرنا؛

(r)سینیٹ کو جمع کرانے کے لیئے اسٹیچوٹس کے ڈرافٹس تجویز کرنا؛

(s)یونیورسٹی کے شاگردوں کی چال چلت اور نظم و ضبط کو سنبھالنا؛

(t)یونیورسٹی کے بہترانتظام کے لیئے ضروری قدم اٹھانا اور ایسے سارے اختیارات استعمال کرنا جیسے ضروری ہوں؛

(u)اپنے کوئی بھی اختیارات کسی اتھارٹی یا عملدار یا کمیٹی کے حوالے کرنا؛ اور

(v)ایسے دوسرے کام سرانجام دینا جو اس ایکٹ کی دوسری گنجائشوں کے تحت سونپے گئے ہوں یا قوانین کے تحت سونپے جا سکتے ہوں۔

insurance

اتھارٹیز کے میمبرز کے عہدے کی مدت کی شروعات

Commencement of term of office of members of Authorities

۲۱۔ (۱) یونیورسٹی کی اکیڈمک کاؤنسل ہوگی، جو مندرجہ ذیل پر مشتمل ہوگی:

(a)وائس چانسلر جو چیئرپرسن ہوگا؛

(b)فیکلٹیز کے ڈینس یا شعبوں کے چیئرمین یا سربراہ؛

(c)شعبوں، اداروں اور تشکیل دیئے گئے کالجوں کی نمائندگی کرنے والے پانچ میمبر سینیٹ کی طرف سے بیان کردہ طریقے کے تحت منتخب کیئے جائیں گے؛

(d)الحاق شدہ کالجوں کے دو پرنسپال؛

(e)امیریٹس پروفیسرس کے ساتھ پانچ پروفیسرس؛

(f)رجسٹرار؛

(g)امتحانات کا کنٹرولر؛

(h)یونیورسٹی ہاسپیٹل یا چانڈکا میڈیکل کالج ہاسپیٹل کے میڈیکل سپرنٹنڈنٹس؛ اور

(i)لائبریرین۔

(۲)سینیٹ ایکس آفیشو اور منتخب میمبران کے علاوہ اکیڈمک کاؤنسل کے میمبر مقرر کرے گی اور وائس چانسلر کی سفارش پر میمبر مقرر کرے گی؛

اتھارٹیز میں عارضی آسامیوں پر بھرتی

Filling of Casual Vacancies in authorities

اتھارٹیز کی تشکیل میں خامیاں

Flaws in the constitution of Authorities

اتھارتیز کی کارروایاں آسامیوں کی وجہ سے غیر موثر ہونا

Proceedings of the

بشرطیکہ پانچ پروفیسروں اور شعبوں، اداروں اور تشکیل دیئے گئے کالجوں کی نمائندگی کرنے والے میمبران کے سلسلے میں سینیٹ متبادل انتخاب کے طور رپ دفعہ ۲۳ کی شرائط کے تحت تشکیل دی گئی ریپریزنٹیشن کمیٹی کی طرف سے ناموں کے پینل تجویز کرنے کے لیئے طریقہ بیان کر سکتی ہے۔ ریپریزنٹیشن کمیٹی کی طرف سے تجعزہ کردہ افراد کی تقرری سینیٹ کی طرف سے وائس چانسلر کی سفارش پر کی جائے گی۔

(۳)اکیڈمک کاؤنسل کے میمبر تین سال کے لیئے عہدہ رکھہ سکیں گے۔

(۴)اکیڈمک کاؤنسل ہر سہ ماہی میں کم از کم ای مرتبہ میٹنگ کرے گی۔

(۵)اکیڈمک کاؤنسل کی میٹنگ کا کورل کل میمبران کے آدھے برابر ہوگا، جس کی نسبت ایک کے برابر گنی جائے گی۔

۲۲۔ (۱) اکیڈمک کاؤنسل یونیورسٹی کی اکیڈمک باڈی ہوگی اور اس ایکٹ کی گنجائشوں اور قوانین کے تحت تدریس، اسکالر شپ، تحقیق اور امتحانات کے خاص معیاروں کے تحت رکھنے اور چلانے اور یونیورسٹی اور کالجوں کی تدریسی سرگرمیوں کو فروغ دلانے کا اختیار حاصل ہوگا۔

(۲)خاص طور پر اور مندرجہ بالا گنجائشوں کی عام حیثیت سے تضاد کے علاوہ کاؤنسل کو مندرجہ ذیل اختیار حاصل ہوں گے:

(a)تعلیمی پروگراموں کے معیار سے متعلقہ حکمت عملیوں اور طریقوں کی منظوری دینا؛

(b)تعلیمی پروگراموں کی منظوری دینا؛

(c)شاگردوں کے کاموں بشمول داخلوں، نیکالی، سزا، امتحانات اور سرٹیفکیٹ دینے سے متعلقہ معاملات کے لیئے حکمت عملیوں اور طریقوں

Authorities and invalidated by vacancies

فرسٹ اسٹیچوٹس اور ضوابط
First Statutes and regulations

رکاوٹیں ہٹانا
Removal of difficulties

ضمانت
Indemnity

سرکار، دوسری یونیورسٹیز یا تعلیمی اور تحقیقی اداروں کے ملازمین کی یونیورسٹی میں تقرری کی اجازت کا

کی منظوری دینا؛ (d)تدریس اور تحقیق کے معیار کو یقینی بنانے کے لیئے حکمت عملیوں اور طریقوں کی منظوری دینا؛ (e)دوسرے تعلیمی اداروں کے الحاق کے لیئے حکمت عملیوں اور طریقوں کی سفارش کرنا؛ (f)سنڈیکیٹ کو فیکلٹیز، تدریسی شعبوں اور بورڈس آف اسٹڈیز کی تشکیل اور انتظام کے لیئے اسکیمیں تجویز کرنا؛ (g)متعلقہ اتھارٹیز کی طرف سے ناموں کے پینل ملنے کے بعد یونیورسٹی کے سارے امتحانات کے لیئے پیپر سیٹرز اور ممتحن مقرر کرنا؛ (h)ہر سطح پر یونیورسٹی اساتذہ کی مسلسل پروفیشنل ترقی کے لیئے پروگرام تشکیل دینا؛ (i)دوسری یونیورسٹیز اور امتحانی باڈیز کے امتحانات کو یونیورسٹی کے امتحانات برابر توثیق دینا؛ (j)اسٹوڈنٹ شپس، اسکالر شپس، میڈلس اور انعامات کا انتظام کرنا؛ (k)سینیٹ کو پیش کرانے کے لیئے ضوابط تشکیل دینا؛ (l)یونیورسٹی کی تعلیمی کارکردگی پر سالانہ رپورٹ تیار کرنا؛ اور (m) ایسے دوسرے کام سرانجام دینا جیسے ضوابط میں بیان کیئے گئے ہوں۔	اختیار
۲۳۔ (۱) اس ایکٹ کی گنجائشوں اور سینیٹ، سنڈیکیٹ اور اکیڈمک کاؤنسل میں افراد کی تقرری کے لیئے سفارش کرنے کے لیئے سینیٹ کی طرف سے ایک ریپریزنٹیشن کمیٹی تشکیل دی جائے گی۔ (۲)سینیٹ میں تقرریوں کے لیئے ریپریزنٹیشن کمیٹی کے میمبر مندرجہ ذیل پر مشتمل ہوں گے: (a)سینیٹ کے تین میمبر جو یونیورسٹی کے	Power to allow appointment of employees of Government, other universities or educational or research institutions to the University

اساتذہ نہ ہوں؛
(b)بیان کرفہ طریقے کے تحت یونیورسٹی اساتذہ کی طرف سے ان میں سے نامزد کردہ دو افراد؛
(c)اکیڈمک کمیونٹی میں سے ایک فرد، جو یونیورسٹی کا ملازم نہ ہو، پروفیسر یا کالج پرنسپال کی سطح پر یونیورسٹی اساتذہ کی طرف سے بیان کردہ طریقے کے تحت نامزد کیا جائے گا؛ اور
(d)سخاوت، ترقیاتی کام، قانون یا اکاؤنٹنسی میں تجربہ رکھنے والا ایک نامور شہری سینیٹ کی طرف سے نامزد کیا جائے گا۔
(۳)سنڈیکیٹ اور اکیڈمک کاؤنسل میں تقرریوں کے لیئے ریپریزنٹیشن کمیٹی مندرجہ ذیل پر مشتمل ہوگی:
(a)سینیٹ کے دو میمبر جو یونیورسٹی اساتذہ نہ ہوں۔
(b)بیان کردہ طریقے کے تحت یونیورسٹی اساتذہ کی طرف سے ان میں سے نامزد کردہ تین افراد؛
(۴)ریپریزینٹیشن کمیٹی کی مدت تین سال ہوگی؛ بشرطیکہ میمبر مسلسل دو مدتوں تک خدمت سرانجام دی سکے گا۔
(۵)ریپریزنٹیشن کمیٹی کے طریقے اس طرح ہوں گے، جیسے بیان کیا گیا ہو۔
(٦)دوسری کن اتھارٹیز کی طرف سے ایسی دوسری ریپریزنٹیشن کمیٹیز تشکیل کی جا سکتی ہیں، جیسے یونیورسٹی کی مختلف اتھارٹیز اور دوسری باڈیز میں افراد کی تقرریوں کی سفارش کے لیئے ضروری ہوں۔
۲۴۔ (۱) سینیٹ، سنڈیکیٹ، اکیڈمک کاؤنسل اور دوسری اتھارٹیز، وقتاً فوقتاً ایسی اسٹینڈنگ، اسپیشل یا ایڈوائزری کمیٹیاں تشکیل دے سکتی ہیں، جیسے وہ مناسب سمجھیں اور افراد کمیٹی کے میمبر کے طور پر مقرر کر سکتی ہیں، جو

ایسی اتھارٹیز کے میمبر نہ ہوں۔
(۲)اتھارٹیز کی تشکیل، کام اور اختیارات جن کے لیئے اس ایکٹ میں خاص گنجائش نہیں اس طرح ہوں گے جیسے قوانین اور ضوابط میں بیان کیا گیا ہو۔

باب-V
اسٹیچوٹس، ضوابط اور قواعد
Chapter-V
Statutes, Regulations and Rules

۲۵۔ (۱) اس ایکٹ کی گنجائشوں کے تحت مندرجہ ذیل بیان کردہ سارے معاملات یا ان میں سے کسی ایک کے لیئے اسٹیچوٹس تشکیل دیئے جا سکتے ہیں:
(a)مواد اور طریقہ جس کے تحت سالانہ رپورٹ وائس چانسلر کی طرف سے سینیٹ کو پیش کرنے کے لیئے تیار کی جائے گی؛
(b)یونیورسٹی فیس اور دوسری چارجز؛
(c)یونیورسٹی کے ملازمین کی پینشن، انشورنس، گریچوئٹی، پرووِیڈنٹ فنڈ اور بینوویلنٹ فنڈ کی تشکیل؛
(d)یونیورسٹی کے عملدار، اساتذہ اور دوسرے ملازمین کی ملازمت کے پے اسکیل اور دوسرے شرائط و ضوابط؛
(e)رجسٹرڈ گریجوئیٹس کا رجسٹر تیار کرنا؛
(f)تعلیمی اداروں کا الحاق کرنااور الحاق ختم کرنا اور متعلقہ معاملات؛
(g)تعلیمی ادارے کی یونیورسٹی کی مراعات میں داخلا یا ایسی مراعات کو ختم کرنا؛
(h)فیکلٹیز، اداروں اور کالجوں اور دوسری اکیڈمک ڈویزنس کا قیام؛
(i)عملداروں اور اساتذہ کا اختیار اور ذمیداریاں؛
(j)شرائط جن کے تحت یونیورسٹی دوسرے اداروں یا پبلک باڈیز سے تحقیق اور صلاحکاری

خدمات کے انتظامات میں داخل ہو سکتی ہے؛
(k)امیریٹس پروفیسرز کی تقرری کے شرائط اور اعزازی ڈگریاں دینا؛
(l)یونیورسٹی کے ملازمین کی صلاحیت اور نظم و ضبط؛
(m)اس ایکٹ کی شرائط کے تحت کام جاری رکھنے کے لیئے ریپریزنٹیشن کمیٹی کی تشکیل اور اس کے کام کا طریقہ؛
(n)سرچ کمیٹی کی تشکیل اور طریقہ جس کے تحت وائس چانسلر کی تقرری کی جائے گی؛
(o) اتھارٹیز کی تشکیل، کام اور اختیارات؛ اور
(p)اس ایکٹ کے تحت دوسرے سارے معاملات جو قوانین کے تحت بیان کرنے یا چلانے ہیں۔
(۲)سنڈیکیٹ قوانین کا ڈرافٹ سینیٹ کو پیش کرے گی، جو تجویزات پر غور کرنے کے بعد تبدیلیوں کے ساتھ یا بغیر تبدیلیوں کے منظور کر سکتی ہے یا دوبارہ غور کرنے کے لیئے سنڈیکیٹ کی طرف واپس بھیج سکتی ہے:
بشرطیکہ ذیلی دفعہ (۱) کی شقوں (a) اور (۱) میں بیان کردہ کسی معاملے سے متعلقہ قانون سنڈیکیٹ کی رائے لینے کے بعد سینیٹ کی طرف سے طے کیئے اور منظور کیئے جائیں گے:
بشرطکیہ مزید یہ کہ سنڈیکیٹ اپنے اختیار میں آنے والے کسی معاملے کے سلسلے میں قانون طے کر سکتی ہے یا ایکٹ کے شرائط کے تحت تشکیل دیئے گئے قانون کے سلسلے میں اور ایسے قانون کی سنڈیکیٹ کے رائے حاصل کرنے کے بعد منظوری دی سکتی ہے۔
۲۶۔ (۱)اس آرڈیننس کی گنجائشوں اور قانون کے تحت اکیڈمک کاؤنسل مندرجہ ذیل سارے یا ان میں سے کن بھی معاملات کے لیئے ضوابط بنا سکتی ہے، جو سرکاری گزیٹ میں شامل کیئے

جائیں گے:
(a)یونیورسٹی کی ڈگریوں، ڈپلوماز اور سرٹیفکیٹوں کے لیئے کورسز آف اسٹڈیز؛
(b)طریقہ جس کے تحت دفعہ ٦ کی ذیلی دفعہ (١) میں بیان کردہ تدریس کا انتظام کیا اور فراہم کیا جائے گا؛
(c)شاگردوں کی یونیورسٹی میں داخلا اور یونیورسٹی سی نیکالی؛
(d)شرائط جن کے تحت ساگردوں کو یونیورسٹی کے کورسز اور امتحانات کے لیئے داخلا دی جائے گی اور جو ڈگریوں، ڈپلوماز اور سرٹیفکیٹوں کے لیئے اہل ہوں گے؛
(e)امتحان منعقد کرنا؛
(f)یونیورسٹی کے مختلف کورسز اور امتحانات میں داخلا کے لیئے فیس اور دوسری وصولیات جو شاگردوں کی طرف سے ادا کی جائیں گی؛
(g)شرائط جن کے تحت کوئی شخص ڈگری حاصل کرنے کے لیئے آزادانہ تحقیق جاری رکھہ سکتا ہے؛
(h)لائبریری کا استعمال؛
(i)فیکلٹیز، شعبوں اور بورڈ آف اسٹڈیز کی تشکیل؛ اور
(j)دوسرے سارے معاملات جو اس ایکٹ، یا قوانین کے ذریعے یا ضوابط کے تحت بیان ہونے ہیں۔
(٢)ضوابط اکیڈمک کاؤنسل کی طرف سے تشکیل دیئے جائیں گے اور منظوری کے لیئے سنڈیکیٹ کو پیش کیئے جائیں گے، جو اس کو جمع کرائے گئے ضوابط منظور کر کے یا منظوری روک کر یا دوبارہ غور کرنے کے لیئے اکیڈمک کاؤنسل کو واپس بھیج سکتی ہے۔ اکیڈمک کاؤنسل کی طرف سے تشکیل دیا گیا کوئی بھی ضابطہ تب تک موثر نہیں ہوگا جب تک اس کی سنڈیکیٹ کی

طرف سے منظوری نہ دی جائے۔
(۳)ذیلی شقوں (g) اور (i)سے ہم آہنگی رکھنا،ضوابط اور معاملات سنڈیکیٹ کی پیشگی منظوری کے علاوہ سینیٹ کو جمع نہیں کرائے جائیں گے۔
۲۷۔قوانین اور ضوابط میں اضافہ، ترمیم کرنے یا منسوخ کرنے کا طریقہ کار وہ ہی ہوگا جو قوانین اور ضوابط کے تشکیل دینے اور بنانے کے لیئے ترتیبوار بیان کیا گیا ہے۔

۲۸۔ (۱) اتھارٹیز اور یونیورسٹی کی دوسری باڈیز اس ایکٹ، اسٹیچوٹس اور ضوابط کے تحت سرکاری گزیٹ میں شایع کرنے کے لیئے قواعد تشکیل دے سکتی ہیں، یونیورسٹی کے معاملات کے حوالے سے جن کے لیئے ایکٹ میں بیان نہیں کیا گیا یا قوانین اور ضوابط میں بیان نہیں کیا گیا، بشمول کاروبار چلانے اور میٹنگ کا وقت اور جگہ طے کرنے کے ساتھ متعلقہ معاملات کے لیئے قواعد بنانے کے۔
(۲)قواعد سنڈیکیٹ کی منظوری سے موثر ہو جائیں گے۔

باب-VI
یونیورسٹی فنڈ
Chapter-VI
University Fund

۲۹۔ یونیورسٹی کو ایک فنڈ ہوگا، جس میں اس کی فیس، عطیات، ٹرسٹس، تحائف، انڈومنٹس، گرانٹس اور دوسرے سارے وسائل سے ملی ہوئی رقم جمع کی جائے گی۔
۳۰۔ (۱)یونیورسٹے کے اکاؤنٹس اس طرح اور اس طریقے سے رکھے جائیں گے، جیسے بیان کیا گیا ہو۔

(۲)تدریسی شعبے، تشکیل دیئے گئے کالج، ادارے اور سنڈیکیٹ کے طرف سے اس طرح تشکیل دی گئی ساری باڈیز قانون کے تحت یونیورسٹی کے آزادمنتظم ہوں گے ہر منتظم کے ہیڈ کو اس کو جاری کردہ بجٹ میں سے خرچہ جاری کرنے کا اختیار حاصل ہوگا:
بشرطیکہ خرچہ کی ایک مد میں سے دوسری مد میں ترتیب دینے کے لیئے ہیڈ آف منتظم کی طرف سے قانون کے تحت ری اپیرو پریشن کی جائے گی۔
(۳)تدریسی شعبوں، تشکیل دئے گئے کالجوں اور یونیورسٹی کے دوسرے یونٹ کی طرف سے کنسلٹنسی، تحقیق یا دوسری خدمات کے عیوض جمع کردے سارے فنڈس دوسری صورت میں بجیٹ میں درجہ کی گئی رقم سے تضاد کے علاوہ دستیاب بنائے جائیں گے، مزید کردہ خرچوں کی کٹوتی اور قانونی طریقہ کے بعد تدریسی شعبے، تشکیل دیئے گئے کالج یا دوسرے یونٹ کی اپنی ترقی پر خرچ کیئے جائیں گے۔اس طرح جمع کردہ فنڈس کا ایک حصہ یونیورسٹی اساتذہ یا کنسلٹنسی، ریسرچ اور قانون کے تحت بیان کردہ طریقے کے تحت متعلقہ خدمت میں تحقیق کرنے والوں کے لیئے رکھا جائے گا۔
(۴)کوئی بھی خرچہ یونیورسٹی کے فنڈس میں سے نہیں کیا جائے گا، جب تک اس کی ادائگی کے لیئے متعلقہ ہیڈ آف کوسٹ کی طرف سے متعلقہ منتظم کے سربراہ قانون کے تحت بل نہ جاری کیا جائے اور خزانچی تصدیق کرے کہ ادائگی منتظم کی منظور شدہ بجٹ میں سے کی گئی ہے، اور اگر کوئی ایک ہیڈ سے دوسری ہیڈ میں خرچ کیا گیا ہے تو اس کا اتھارٹی کواختیار تھا؛
(۵)یونیورسٹی کی مالیات کی داخلی آڈٹ کے

لیئے گنجائش تشکیل دی جائے گی۔
(۶)وقتی طور پر نافذ کسی دوسرے قانون کی گنجائشوں کے تحت حکومت کی طرف سے مقرر کردہ آڈیٹر کی طرف سے مطلوبہ آڈٹ کی تقاضائوں کی تضاد کے علاوہ، یونیورسٹی کے اکاؤنٹس کا سالانہ آڈٹ اکائونٹنگ کی مانے ہوئےعام اصولوں (GAAP) کے تحت چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس کی حیثیت رکھنے والی فرم کی طرف سے تیار کیا جائے گا اور خزانطی کی طرف سے دستخط کی جائے گی۔ اس طرح تیار کردہ اکاؤنٹس کا سالانہ آڈٹ کردہ اسٹیٹمنٹ خزانچی اپنی دستخط سے آڈیٹر جنرل آف پاکستان کو اپنی رائی دینے کے لئے جمع کرایا جائے گا۔
(۷)آڈیٹر جنرل آف پاکستان کے اعتراض، اگر کوئی ہوں، درستگیوں کے ساتھ جیسے خزانطی کرے، سنڈیکیٹ کی طرف سے زیر غور لائے جائیں گے اور مالی سال پورا ہونے کے چھہ ماہ کے اندر سینیٹ کے سامنے پیش کیئے جائیں گے۔

باب-VII
عام گنجائشیں

Chapter-VII
General Provisions

۳۱۔ ماسوائے اس کے کہ، کوئی عملدار، استاد یا یونیورسٹی کا دوسرا کوئی ملازم جو مستقل عہدہ رکھتا ہو، اس کا رتبہ کم نہیں کیا جائے گا برطرف یا لازمی طور پر ملازمت سے رٹائر نہیں کیا جائے گا، جب تک اس کو ایسے قدم کے خلاف سبب بتانے کا موزوں موقعہ فراہم نہ کیا جائے۔
۳۲۔ جہاں کسی عملدار (سوائے وائس چانسلر کے)، استاد یا یونیورسٹی کے دوسرے ملازم کو سزا کا حکم جاری کیا گیا ہے یا اس کی ملازمت کی بیان کردہ شرائط و ضوابط کے تحت تبدیل کیا

جائے یا اس کے نقصان پہنچائے اس کو، جہاں حکم وائس چانسلر کی طرف سے جاری کیا گیا ہو یا کسی دوسرے عملدار یا یونیورسٹی کے استاد کی طرف سے جاری کیا گیا ہو، ایسے حکم کے خلاف سنڈیکیٹ کو اپیل کرنے کا حق حاصل ہوگا، جہاں حکم وائس چانسلر کی طرف سے جاری کیا گیا ہو، اس کو سینیٹ کو اپیل کرنے کا حق حاصل ہوگا۔

۳۳۔ (۱)اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین، ۱۹۷۳ کے آرٹیکل ۲۱۲ کے شرائط کے تحت تشکیل دی گئی کسی عدالت یا ٹربیونل کے مقصد کے لیئے یونیورسٹی کی طرف سے قانون کے تحت بیان کردہ ملازمت کے شرائط و ضوابط کے تحت ملازمت پر رکھے گئے سارے افراد پاکستان کی ملازمت میں ہوں گے:

بشرطیکہ پاکستان کی ملازمت میں سارے افراد کے شرائط و ضوابط کے سلسلے میں کوئی گنجائش عام یا مقابلے لائق ملازمت کے سلسلے میں جب تک افراد کی ملازمت یونیورسٹی کی طرف سے دی گئی ہو اس طرح چلائی جائے گی جیسے متعلقہ قوانین میں بیان کردہ شرائط و ضوابط میں بیان کیا گیا ہو۔

(۲)یونیورسٹی کا کوئی عملدار، استاد یا دوسرا کوئی ملازم ایسی عمر پر یا ملازمت کی مدت مکمل کرنے پر رٹائر کرے گا، جیسے بیان کیا گیا ہو۔

(۳)ایکٹ کے نافذ ہونے کے وقت یونیورسٹی استاد کے شرائط ضوابط کے مخالف کوئی تبدیلی نہیں کی جائے گی۔

۳۴۔ (۱)یونیورسٹی اپنے عملداروں، اساتذہ اور دوسرے ملازمین کی بہبود کے لیئے اسکیمیں تشکیل دے گی، جیسے بیان کیا گیا ہو، ملازمت کے بعد فوائد دینے کے سلسلے میں اس کے ساتھ

ساتھ ملازمت کے دوران صحت اور لائیف انشورنس کی سہولیات دینے کے سلسلے میں اسکیمیں تشکیل دے گی۔
(۲)جہاں کوئی پرووِیفنڈ فنڈ اس ایکٹ کے تحت قائم کیا گیا ہو، پرووِیڈنٹ فنڈس ایکٹ، ۱۹۲۵ کی گنجائشیں ایسے فنڈ پر نافذ ہوں گی، جیسے وہ گورنمنٹ پرووِیڈنٹ فنڈ ہو۔
۳۵۔ (۱) جب نئی تشکیل دی گئی اتھارٹی کا میمبر منتخب، مقرر کیا یا نامزد کیا گیا ہو، اس کے عہدے کی مدت اتنی ہوگی جیسے اس ایکٹ میں طے کیا گیا ہو، ایسی تاریخ سے شروع ہوگی جیسے بیان کیا گیا ہو۔
(۲)کوئی میمبر جس نے کوئی اسائنمنٹ قبوہل کی ہو یا دوسرے سبب کی وجہ سے یونیورسٹی سے ایسے عرصہ کے لیئے غیر حاضر رہتا ہے، جو چھہ ماہ سے کم نہ ہو تہ اس کو مستعفی سمجھا جائے گا اور اس کی سیٹ خالی سمجھی جائے گی۔
۳۶۔ کسی اتھارٹی کے منتخب، مقرر کردہ یا نامزد کردہ میمبران میں سے کسی عارضی آسامی کو اس شخص، اشخاص یا باڈی کی طرف سے جس نے اس میمبر کو منتخب کیا، مقرر کیا یا نامزد کیا تھا، جتنا جلد ہو سکے پر کیا جائے گا اور آسامی پر مقرر کردہ یا نامزد کردہ شخص ایسی اتھارٹی کے رہتے عرصے کے لیئے میمبر ہوگا، جس شخص کی جگہ پر وہ اتھارٹی کا میمبرا ہوا ہے۔
۳۷۔ جہاں اس ایکٹ کے تحت تشکیل دی گئی اتھارٹی میں کوئی خامی ہو، کیوں کے حکومت یا تنظیم، ادارے یا یونیورسٹی کے باہر کسی باڈی کے ذریعے ختم کی گئی ہو یا کام کرنے سے روکی گئی ہو، یا کسی دوسرے سبب کی وجہ سے وہ غیر فعال ہو گئی ہو، ایسی خامی اس طرح ختم کی جائے گی، جیسے سینیٹ ہدایت کرے۔

۳۸۔کسی اتھارٹی کا کوئی قدم، کارروائی، قرارداد یا فیصلہ کرنے والے، پاس کرنے والی یا جاری کرنے والی اتھارٹی میں موجود کسی آسامی کی وجہ سے غیر موثر نہیں ہوگا یا اتھارٹی میں کسی دی فیکٹو میمبر کے انتخاب، تقرری یا نامزدگی میں قابلیت یا غیر موجودگی سبب غیر موثر نہیں ہوگا، پھر ہو حاضر ہو یا غیر حاضر ہو۔

۳۹۔جب تک کچھ اس ایکٹ کے متضاد نہ ہو، سندھ کا گورنر پہلے قوانین اور ضوابط نافذ کر سکتا ہے، جو دفعات ۲۵ اور ۲۶ کے تحت تشکیل دیئے گئے قوانین اور ضوابط سمجھے جائیں گے اور تب تک نافذ رہیں گے جب تک میں میں ترمیم نہ کی جائے یا ان کو تبدیل نہ کیا جائے یا ایسے وقت تک جب تک ایکٹ کی گنجائشوں کے تحت نئی قوانین اور ضوابط تشکیل نہ دیئے جائیں۔
۴۰۔ (۱)اگر اس ایکٹ کی گنجائشوں کے نافذ ہونے کے سلسلے میں کوئی سوال اٹھتا ہے تو وہ چانسلر کے سامنے رکھا جائے گا، جس کا اس سلسلے میں فیصلہ حتمی ہوگا۔
(۲)جب اس ایکٹ کی گنجائشیں نافذ ہونے میں کوئی رکاوٹ پیش آتی ہے توچانسلر سینیٹ کی رائے حاصل کرنے کے بعد ایسا حکم جاری کر سکتا ہے جو ایکٹ کی گنجائشوں سے ٹکراؤ میں نہ ہو، جو رکاوٹ ہٹانے کے لیئے ضروری سمجھے۔
(۳)جہاں ایکٹ میں کچھ کرنے کے لیئے گنجائش نہ بنائی جائے لیکن کوئی گنجائش یا بہتر گنجائشیں اس سلسلے میں نہیں تشکیل دی جائی تو کس اتھارتی کی طرف سے یا کس وقت پر یا کس طریقے وہ کام کیا جائے تو وہ اس طرح ایسی اتھارٹی کی طرف سے اور ایسے وقت پر یا ایسے

طریقے سے کیا جائے گا، جیسے چانسلر سینیٹ کی رائے حاصل کرنے کے بعد ہدایت کرے۔

۴۱۔ اس ایکٹ کے تحت اچھی نیت سے کیئے گئے کسی کام یا کچھ کرنے کے ارادے پر حکومت، یونیورسٹی یا کسی اتھارٹی یا حکومت کے ملازم یا یونیورسٹی یا کسی شخص کے خلاف کوئی مقدمہ یا قانونی کارروائی نہیں ہوگی۔

۴۲۔ (۱) جب تک کچھ اس ایکٹ کے متضاد نہ ہو سینیٹ سنڈیکیٹ کے مشورے پر یونیورسٹی میں کسی آسامی پر حکومت کے ملازم یا دوسری کسی یونیورسٹی یا تعلیمی یا تحقیقی ادارے کے ملازم کے ذریعے بھرتی کی اجازت دے سکتی ہے، ایسی شرائط پر جیسے سینیٹ بیان کرے۔

(۲)جہاں کوئی تقرری اس دفعہ کے تحت کی گئی ہے تو ایسے مقرر کردہ کی ملازمت کے شرائط و ضوابط اس کو ایسی تقرری سے پہلے دیئے جانے والے شرائط و ضوابط سے کم فائدہ مند نہیں ہوں گے۔

نوٹ: ایکٹ کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا۔